بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نگران: ملک منصور احمد عمر
مدیر: شمس الحق

ماہنامہ مغربی جرمنی

اخبارِ احمدیہ

ظہور ۱۳۶۴ ہش — اگست ۱۹۸۵

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:....................

خطبہ عید الاضحیہ

(از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(فرمودہ ۴ مارچ ۱۹۳۶ء بمقام عیدگاہ، قادیان)

"آج کی عید قربانی کی عید کہلاتی ہے عربی زبان میں بھی اس کو عید الاضحیہ کہتے ہیں یعنی ایسی عید جس میں قربانیاں کی جاتی ہیں۔ یہ عید ایک قربانی کی یادگار کے طور پر ہے جو آج سے ہزاروں سال پہلے ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔

– – – – – – – – – – – – – – – – – –

حضرت اسماعیلؑ اور حضرت ہاجرہ نے ساری دنیا کو خدا تعالیٰ کے لئے چھوڑ دیا تھا۔ خدا تعالیٰ نے ساری دنیا اسمٰعیل کی نسلوں کے قدموں میں ڈال دی۔ مکہ کی وادیوں میں سوائے حضرت اسمٰعیلؑ کے کون ایسا تھا۔ جو اپنی ماں کے ساتھ اکیلا چھوڑ آگیا۔ گویا وہ سب دنیا سے خدا کے لئے جدا ہو گئے تھے پھر خدا تعالیٰ نے بھی اپنی خاطر دنیا کو چھوڑنے والوں کے قدموں میں ساری دنیا کو لا ڈالا کیونکہ ہم بھی اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے تعلق رکھتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے لئے۔ پس انہوں نے دنیا سے خدا تعالیٰ کے لئے تعلق توڑا تھا۔ دُنیا نے خدا تعالیٰ کے لئے ہی ان سے تعلق جوڑا۔ پس یہ قربانی کوئی معمولی قربانی نہیں اور نہ یہ دن کوئی معمولی دن ہے۔ یہ دن ہر شخص کو بتلاتا ہے کہ تمہارا خدا تمہارے قریب ہے۔ تم ہاجرہ اور اسمٰعیلؑ کی طرح بن جاؤ۔ تمہارا خدا ساری دنیا کو تمہارے قدموں میں ڈال دے گا۔ جو کچھ حضرت ہاجرہ نے کیا تھا وہ ہر مومن عورت کر سکتی ہے اور جو کچھ حضرت اسمٰعیل نے کیا تھا وہ ہر مومن بچہ کر سکتا ہے۔ کوئی روک درمیان میں حائل نہیں۔ پس مت خیال کرو کہ اس وقت اس قربانی کا موقعہ تھا۔ مگر

Nuur-Moschee · Babenhäuser Landstr. 25 · 6000 Frankfurt/M. 70 · Tel.: 069/681485
Telex 416187 islam d · Telegramm-Adresse: »ISLAM« Frankfurt/Main

آج نہیں ۔ آج بھی قربانی کا موقعہ ہے ۔ آج بھی تم میں سے ہر شخص دین کے لئے اسمٰعیلؑ بن سکتا ہے آج بھی تم میں سے ہر عورت دین کے لئے ہاجرہ بن سکتی ہے کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں داخل ہو کر روحانی طور پر سب لوگ ہاجرہ اور اسمٰعیلؑ کی اولاد ہو چکے ہیں ۔

پس مَیں ہاجرہ کی بچیوں سے کہتا ہوں کہ تم اپنی ماں کی صفات اپنے اندر پیدا کرو اور بنی اسمٰعیلؑ کی اولاد سے کہتا ہوں کہ تم اپنے باپ کی صفات اپنے اندر پیدا کرو ۔ تمہارا رب آج بھی اسی طرح قربانی کا مطالبہ کرتا ہے جس طرح اس نے حضرت ابراہیمؑ کے ذریعہ حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیلؑ سے مطالبہ کیا ۔ کیونکہ اس زمانہ کے مامور کو بھی خدا تعالےٰ نے ابراہیمؑ کہا ۔ اور اس نے لوگوں سے کہا ہے

میں کبھی آدم ۔ کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار

پس ہر شخص آج بھی اسمٰعیل بن سکتا ۔ اور ہر عورت آج بھی ہاجرہ بن سکتی ہے ۔ کیونکہ اس زمانہ میں جس شخص کو خدا تعالےٰ نے ہمارا روحانی باپ قرار دیا ہے اس کا نام اس نے ابراہیم رکھا ہے ۔ پس تمہارے لئے آج بھی موقعہ ہے کہ تم اپنے آپ کو اسمٰعیل ثابت کرو ۔ اور یاد رکھو جو لوگ خدا تعالیٰ کی راہ میں مرتے ہیں وہ مرتے نہیں ۔ بلکہ زندہ ہوا کرتے ہیں اور اس زمانہ نے تو پہلی موت کی شکل بھی تبدیل کر دی ہے ۔ پرانے زمانہ میں تلواروں اور چھریوں کے زخم کھا کر لوگ خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دیتے تھے ۔ یا بندوقوں کا نشانہ بن کر مرتے تھے لیکن اب عام طور پر اس قسم کی موت نہیں بلکہ وہ موت ہے جو دین کی خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کرتے ہوئے آتی ہے کبھی کبھار پہلی قسم کی موت بھی آجاتی ہے ۔ جیسے کابل میں ہماری جماعت کے بعض افراد شہید کئے گئے ۔ یا ہندوستان میں بعض لوگ پیٹے جاتے اور اس تکلیف کی وجہ سے مر جاتے ہیں مگر زیادہ تر موت وہی ہے جو اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے اور اسلام کے مطابق اپنی زندگی بنانے میں آتی ہے ۔

ہمارے سلسلہ کو خدا تعالےٰ نے اس لئے قائم کیا ہے کہ وہ تمام برکات واپس لائے جو اس سے پہلے دنیا میں موجود تھیں یہی اس سلسلہ کی غرض اور یہی اس کا مقصد ہے ۔ خدا تعالےٰ دنیا میں نئی بادشاہتیں قائم کرنا نہیں چاہتا ۔ خدا تعالےٰ دنیا میں نئی حکومتیں قائم کرنا نہیں چاہتا خدا تعالےٰ دنیا میں نئی قوموں کو غلبہ دینا نہیں چاہتا ۔ بلکہ خدا اس وقت صداقت کو غلبہ دینا چاہتا ہے اور یہی ہمارے سلسلہ کے قائم ہونے کی غرض ہے ۔ پس تم اپنے اندر سچائی اور دیانت پیدا کرو ۔ اور ان تمام احکام پر قائم رہو جو اسلام نے دیئے ۔ اور یاد رکھو سچائی بھی معمولی چیز نہیں ہوتی ۔

آج ہمارے زمانہ میں عدالتوں کا رنگ ایسا ہے کہ ان میں جھوٹ خوب چلتا ہے اور جو شخص سچائی پر قائم رہے اسے ہر وقت یہ خطرہ رہتا ہے کہ وہ مشکلات میں پڑ جائے گا ۔ پس اگر تم عہد کر لو کہ تم نے سچائی پر چلنا ہے تو تمہیں نظر آجائے گا کہ تمہارے لئے قربانی کے رستے کھل گئے ہیں ۔ مگر اس کے علاوہ بھی قربانی کے کئی رستے ہیں ۔ اخلاقی طور پر اپنے نفس امارہ کو مار دینا بھی قربانی ہے ۔ دین کے مطالبات پورے کرنا بھی قربانی ہے ۔ اور چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ابراہیمی فیضان کا تمام چھینٹا دنیا پر پڑا ہے ۔ اس لئے اب اپنے اپنے ظرف کے مطابق ہزاروں اسمٰعیل امتِ محمدیہ میں پیدا ہو سکتے ہیں ۔ پہلے ابراہیمؑ کی نسل سے صرف ایک اسمٰعیلؑ پیدا ہوا ۔ مگر یہ ابراہیمؑ چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بروز اور ساری دنیا کی طرف مامور ہے اس لئے ہزارہا اسمٰعیل اس کے ذریعہ پیدا ہو سکتے ہیں صرف ارادہ کی دیر ہے

اسی طرح آج ہزاروں عورتیں ہاجرہ بن سکتی ہیں بشرطیکہ وہ اس بات پر یقین اور ایمان رکھیں کہ ہمارا پیشوا ایک ایسے آقا کا خادم ہے جس کے ساری دُنیا کی طرف مبعوث ہونے کی وجہ سے اس کے فیضان کا دائرہ بہت وسیع ہے۔

پس مَیں جماعت کے نوجوانوں کو آج توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو اسماعیلی رنگ میں رنگیں کریں۔ اور ہر قسم کی قربانیوں کے لئے تیار رہیں۔ خواہ وہ اخلاقی ہوں یا جسمانی یا مالی۔ یاد رکھو اسلام کا درخت قربانی کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔ اگر تمہاری خواہش ہے کہ اسلام ترقی کرے۔ تو اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش کرو اور وہ تمام قسم کی قربانیاں کرو جو تم سے پہلے کسی امت نے دنیا میں کی ہوں۔ کیونکہ جس طرح اسلام جامع کمالات متفرقہ ہے اسی طرح ضروری ہے کہ اس کے متبعین کی قربانیاں بھی تمام امتوں کی متفرق قربانیوں کی جامع ہوں۔ پھر خدا تعالےٰ بھی اسی طرح ان قربانیوں کی یاد دنیا میں قائم رکھے گا جس طرح اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد قائم رکھی۔ جس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قربانی کی تھی۔ اس وقت کون کہہ سکتا تھا کہ ساری دنیا اسے یاد رکھے گی۔ مگر خدا تعالےٰ نے اسے قائم رکھا اور اس قربانی کی یاد دنیا سے مٹنے نہ دی۔ پس یہ مت سمجھو کہ تمہاری قربانیاں کون دیکھیگا تمہاری قربانیوں کو آسمان پر دیکھنے والا خدا موجود ہے۔ اور وہ انہیں دنیا سے مٹنے نہیں دے گا۔ اول تو جس شخص کے دل میں قربانی کا صحیح جذبہ ہو وہ یہ نہیں دیکھا کرتا کہ مجھے کوئی دیکھنے والا ہے یا نہیں لیکن اگر کسی کے دل میں یہ سوال پیدا ہو۔ تو مَیں اسے کہتا ہوں۔ ابراہیم کی قربانی کس نے دیکھی تھی۔ کیا اس وقت وہاں کوئی مؤرخ موجود تھا۔ یا الفضل تھا جس میں یہ واقعہ لکھا گیا۔ خدا نے آسمان پر اسے دیکھا اور کہا مَیں اس قربانی کو نہیں بھلاؤں گا اور

ہم دیکھتے ہیں کہ وہ نہیں بھولی۔ اسی طرح اگر کوئی شخص حقیقی طور پر اسماعیلی قربانی کرنے کے لئے تیار ہو تو اللہ تعالےٰ اُسے نہیں بھولے گا۔ اور نہیں بھولنے دیگا۔ بلکہ وہ ہمیشہ قائم رہے گی اور دنیا میں قائم رکھی جائے گی۔ پس اپنے اندر ابراہیمی جذبہ پیدا کرو اور اسماعیلی نمونہ دکھاؤ تب تم دیکھو گے کہ زمین تمہارے لئے بدل جائے گی آسمان تمہارے لئے بدل جائے گا۔ اور وُہ دشمن جو تم پر حملہ کر رہے ہیں خدا تعالےٰ کا ہاتھ ان کے اور تمہارے درمیان حائل ہو جائے گا اور خدا تعالےٰ کے فرشتوں کی تلوار تمہاری حفاظت کرے گی لیکن ضرورت اس ایمان کی ہے جو عورتوں کو حضرت ہاجرہ کے مشابہ بنا دے اور ضرورت اس ایمان کی ہے جو مردوں کو حضرت ابراہیمؑ کے مشابہ بنا دے۔

مَیں اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمارے اندر حقیقی قربانی کا مادہ پیدا کرے اور ایسے رنگ میں قربانیوں کی توفیق دے کہ ہم ان تمام برکات اور فیوض کو حاصل کر سکیں۔ جن کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جذب کر کے ہماری طرف منتقل کیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام نے خدا تعالےٰ سے حکم پا کر انہیں دنیا میں پھیلا دیا۔" (الفضل ۸ مارچ ۱۹۳۶ء صفحہ ۱ تا ۴)

"ناصر باغ" Groß-Gerau میں نماز عید الاضحیہ 26 اگست بروز پیر ۱۰ بجے صبح ادا کی جائیگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ "ناصر باغ" کیلئے سپیشل بسوں کا پروگرام یہ ہے:- روانگی بس نمبر 1 9 بجے روڈل ہائم اسٹیشن سے۔ اور ½9 بجے فرنکفرٹ مین ریلوے اسٹیشن سے۔ روانگی بس نمبر 2 9 بجے گریس ہائم سے اور ½9 بجے فرنکفرٹ مین ریلوے اسٹیشن سے۔
بسوں کی واپسی دعا کے ایک گھنٹہ بعد ——— ان شاء اللہ تعالیٰ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ

کمپیوٹرائزڈ پریس تحریک میں مغربی جرمنی کے وعدے اور وصولی ------- قسط اوّل

مغربی جرمنی کی طرف سے مجموعی وعدہ -/80,000 مارک کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	اسماء	وعدہ جرمن مارک	وصولی جرمن مارک
	FRANKFURT		
1	مکرم عبداللہ واگس ھاوزر صاحب امیر جماعت مغربی جرمنی مع اہلیہ	5000,-	200,-
2	" ملک منصور احمد عمر صاحب مشنری انچارج مغربی جرمنی مع اہلیہ	100,-	100,-
3	" ناصر مقصود احمد صاحب	1100,-	1100,-
4	" اعجاز احمد طارق صاحب (خود)	100,-	100,-
5	" " " " (از طرف والدہ مرحومہ)	50,-	50,-
6	" فلاح الدین خان صاحب	200,-	200,-
7	" عبدالقادر صاحب	100,-	
8	" مبشر احمد باجوہ صاحب	400,-	400,-
9	" شاھد احمد جنجوعہ صاحب	5000,-	1000,-
10	" کفایت اللہ لودھی صاحب	1000,-	1000,-
11	" عبدالقیوم کھوکھر صاحب	500,-	500,-
	MÜNCHEN		
12	مکرم مولوی عبدالباسط طارق صاحب (مبلغ)	50,-	50,-
13	" منور احمد ناصر صاحب	200,-	
14	محترمہ اہلیہ صاحبہ " " "	300,-	300,-
15	مکرم محمد سرور بٹ صاحب	200,-	200,-
16	" مبارک احمد ناصر صاحب	200,-	
17	" محمد خادم بٹ صاحب	200,-	
18	" مقصود الحق صاحب	51,-	51,-
19	" داؤد احمد شاد صاحب	100,-	100,-
20	" مبشر احمد صاحب	100,-	

نمبر شمار	اسماء	وعدہ جرمن مارک	وصولی جرمن مارک
21	نذیر احمد صاحب	50,-	
	STUTTGART		
22	مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب	50,-	
23	" اسرار احمد شاھد صاحب	100,-	
24	" جلیل الرحمٰن جمیل صاحب	100,-	10,-
25	" سید طیب احمد شاہ صاحب	50,-	
26	" محمد وحید حالی صاحب	50,-	
27	" یحییٰ رفیع الدین صاحب	200,-	200,-
28	" کلیم احمد صاحب	5,-	5,-
29	" محمد اشرف صاحب	5,-	
30	" خالد ظفر صاحب	10,-	10,-
	BIETIGHEIM		
31	مکرم حمید منوّر صاحب	100,-	100,-
32	" عابد ربّانی صاحب	20,-	
33	" قمر الزمان صاحب	50,-	
34	" ملک عبیداللہ صاحب	100,-	100,-
	SINDELFINGEN		
35	مکرم سعید احمد صاحب	50,-	50,-
36	" عبدالرشید ککی صاحب	10,-	
37	" محمد اصغر صاحب	100,-	
38	" محمد انور صاحب	20,-	20,-
	NEUBURG		
39	مکرم رانا مظہر الحق صاحب	30,-	
40	" نصیر احمد صاحب	200,-	
41	" محمد یونس نیاز صاحب	100,-	
42	" رانا محمد سرور صاحب	30,-	

نمبر شمار	اسماء	وعدہ جرمن مارک	وصولی جرمن مارک
43	مکرم گل نواز صاحب	10,-	10,-
44	" محمد فاروق صاحب	30,-	
45	" زبیر اقبال صاحب	5,-	
46	" محمد یاسین صاحب	5,-	
47	" محمد شاہد صاحب	5,-	
48	" ریاض احمد صاحب	50,-	
	HEILBRONN		
49	مکرم ملک الف خان صاحب	50,-	
50	" منظور شاہد صاحب	100,-	
51	" محمد صدیق صاحب	20,-	
52	" محمد حنیف صاحب	10,-	10,-
53	" عقیل احمد صاحب	20,-	
54	" شیخ مسعود احمد صاحب	10,-	
55	" ظفر اقبال طاہر صاحب	50,-	
56	مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ	50,-	
57	بچگان مکرم منظور شاہد صاحب (محمود شاہد صاحب، فرح شاہد صاحبہ، محسن شاہد صاحب)	50,-	
	NURNBERG		
58	مکرم اطہر محمود قریشی صاحب	200,-	200,-
59	" عزیز احمد طاہر صاحب	200,-	
60	" محمد آصف بٹ صاحب	28,-	28,-
61	" محمد افضل ملک صاحب	50,-	
62	" عبدالمالک صاحب	10,-	10,-
63	" شہزادہ قمر الدین مبشر صاحب	20,-	
64	" منصور احمد مظفر صاحب	50,-	35,-
65	" عبدالرؤف صاحب	400,-	200,-

نمبر شمار	اسماء	وعدہ جرمن مارک	وصولی جرمن مارک
✓	KÖLN		
66	مکرم مولوی بشارت احمد محمود صاحب (امیر ضلع)	50,-	50,-
67	" رانا خالد احمد صاحب	100,-	
68	" چوہدری محمد اسلم صاحب	100,-	
69	" رانا محمد خان صاحب	100,-	
70	" رانا محمد اصغر صاحب	100,-	
71	" سید وسیم احمد صاحب	100,-	100,-
72	" مختار احمد صاحب	100,-	
73	" طارق محمود صاحب	100,-	
74	" مبشر احمد صاحب	100,-	
75	" شوکت نواز صاحب	100,-	
76	" محمود احمد خالد صاحب	100,-	
77	" چوہدری سعید الدین صاحب	100,-	
78	" نذیر احمد صاحب	50,-	
79	" منیر احمد صاحب	50,-	
80	" لئیق احمد صاحب	50,-	
81	" غلام عباسی صاحب	50,-	
82	" مظفر احمد کاہلوں صاحب	50,-	
83	" تنویر احمد صاحب	50,-	
84	" جہان خان صاحب	50,-	
85	" رانا محمد یعقوب صاحب	100,-	
✓	AACHEN		
86	مکرم محمد سمیع صاحب	100,-	
87	" مبشر احمد ججہ صاحب	200,-	
88	" عرفان احمد صاحب	100,-	
✓	GUMMERSBACH		
89	مکرم خان عبدالعظیم خان صاحب	50,-	50,-

نمبر شمار	اسماء	وعدہ جرمن مارک	وصولی جرمن مارک
90	مکرم طاہر محمود صاحب	20,-	
91	" ندیم احمد صاحب	50,-	
	BOCHUM		
92	مکرم شیخ منصور احمد صاحب	50,-	
93	" محمد افضل صاحب	200,-	
94	" حافظ دید اسلم صاحب	100,-	
95	" ملک لطیف خالد صاحب	10,-	
	DATTELN		
96	مکرم رفیق احمد صاحب	100,-	
97	مکرمہ اہلیہ " "	100,-	
98	مکرم منظور احمد کھٹی صاحب	200,-	
99	مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ " "	200,-	
100	مکرم بشارت احمد صاحب	100,-	
	RATINGEN		
101	مکرم سلطان احمد صاحب	100,-	
102	" محمد افضل صاحب	50,-	
103	" حامد مقبول صاحب	50,-	
104	" طاہر احمد صاحب	50,-	
105	" خورشید احمد صاحب	100,-	
106	" رفیق احمد صاحب	1000,-	
107	" منور احمد اختر صاحب	100,-	
	BAD SALZUFLEN		
108	مکرم منور احمد صاحب گلفام	200,-	
109	" شاہد لطیف صاحب	200,-	
110	" انیس فاروق صاحب	200,-	
	DULMEN		
111	مکرم سیف الحق صاحب	50,-	
112	" نعیم احمد صاحب	50,-	
113	" اسحاق سلیمان صاحب (خود)	150,-	100,-
114	" " " از طرف والدہ صاحبہ	100,-	

نمبر شمار	اسماء	وعدہ جرمن مارک	وصولی جرمن مارک
115	مکرم اسحاق سلیمان صاحب از طرف والدہ صاحبہ	100,-	
116	" " " از طرف محمد اسماعیل صاحب	100,-	
	GELDEN		
117	مکرم ناصر مسعود صاحب	400,-	
	HAMM SIEG		
118	مکرم عبداللہ صاحب	60,-	
	HAMBURG		
119	مکرم مولوی لئیق احمد منیر صاحب مبلغ	300,-	100,-
120	" رانا ناصر محمود صاحب	2000,-	
121	" حفیظ الرحمٰن انور صاحب	1000,-	1000,-
122	" چوہدری عبدالغفور صاحب	100,-	100,-
123	" اعزاز رسول صاحب	100,-	100,-
124	" سید مبارک احمد شاہ صاحب	10,-	10,-
125	" زاہد پرویز صاحب	100,-	100,-
126	" خواجہ حمید احمد صاحب	100,-	100,-
127	" فضل الرحمٰن انور صاحب	300,-	
128	" چوہدری عبداللطیف صاحب	50,-	
129	" " ادریس احمد صاحب	50,-	
130	" " عطاء اللہ صاحب	100,-	
131	" نعیم الدین وسیم صاحب	100,-	
132	" نصیر الدین صاحب	500,-	
133	" سید افتخار احمد شاہ	500,-	
134	" شہباز احمد بٹ صاحب	200,-	
135	" ملک شریف احمد صاحب	200,-	
136	" افضل طاہر صاحب	200,-	
137	" لطیف چوہدری صاحب	200,-	
138	" محمد شفیق صاحب	200,-	

نمبر شمار	اسماء	وعدہ جرمن مارک	وصولی جرمن مارک
139	مکرم وسیم احمد بٹ صاحب	200,-	
140	" اورنگ زیب صاحب	200,-	
141	" طاہر ظفر صاحب	200,-	
142	" باسط کریم صاحب	10,-	
143	" نسیم احمد صاحب	25,-	
144	" بشارت احمد طور صاحب	200,-	
145	" سید ظہیر احمد صاحب	100,-	
146	" قمر احمد صاحب	10,-	
147	" محمد عادل صاحب	20,-	
148	" نوید احمد صاحب	50,-	
149	" خالد ندیم صاحب	50,-	
150	" عبدالسمیع صاحب	50,-	
151	" محمود احمد صاحب بھٹی	100,-	
152	" بشارت احمد صاحب	100,-	
153	" عبدالحئی صاحب	25,-	
154	" افتخار احمد صاحب	30,-	
155	" طارق گلفام ملک صاحب	500,-	
	بقیہ FRANKFURT		
156	مکرم عبدالغفور ڈوگر صاحب	100,-	100,-

زیور کی قربانی از مستورات

1۔ محترمہ طاہرہ رؤف صاحبہ اہلیہ عبدالرؤف صاحب (Nürnberg) نے ایک طلائی لاکٹ پیش کیا۔

2۔ مکرم انیس فاروق صاحب کی اہلیہ صاحبہ (Bad Salzuflen) نے ایک طلائی ہار اور ایک طلائی انگوٹھی پیش کی ہے۔

خاکسار ملک منصور احمد عمر مشنری انچارج مغربی جرمنی

خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات کی مختصر رپورٹ

3-4 اگست 1985 "ناصر باغ"

خدام الاحمدیہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع 3۔4 اگست 1985ء کو ناصر باغ میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع کے بعض کوائف درج ذیل ہیں:

ا۔ حاضری: کل خدام (گزشتہ سال سے بڑھ کر) 580
زائرین: (انصار 30، غیر احمدی وغیر مسلم 20) = 50
سائیکلوں کے ذریعہ شامل ہونے والے خدام = 8

ب۔ مکرم و محترم عطاء المجیب صاحب راشد مشنری انچارج انگلستان کی بطور مہمان خصوصی شرکت۔ مکرم امیر صاحب مغربی جرمنی، نیشنل قائد صاحب مغربی جرمنی، جرمنی کے چاروں مبلغین کرام اور مکرم ہدایت اللہ صاحب کے خطابات

ج۔ نماز تہجد کا التزام، تلقین عمل، مجالس سوال و جواب، علمی اور ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد۔ تقسیم انعامات

اطفال الاحمدیہ حاضری: کل اطفال گزشتہ سال سے بڑھ کر = 50
علمی و ورزشی مقابلہ جات۔ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد، نیشنل قائد اور نائب صدر مجلس کے خطابات۔

لجنہ اماء اللہ حاضری مستورات (7 مجالس لجنات) کل حاضری = 130
(جرمن احمدی مستورات (14) کا ایک علیحدہ اجلاس بھی ہوا)
مہمان خصوصی مسز فائزہ شاہدہ صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب
نیشنل و لوکل صدران۔ مسز راشدہ اہلیہ مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب اور قیم لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کے خطابات۔ تقسیم انعامات
علمی مقابلے۔ نمائش کا اہتمام۔ پرچہ دینی معلومات اردو و جرمن۔

ناصرات الاحمدیہ حاضری ناصرات = 30
علمی و ورزشی مقابلے۔ مہمان خصوصی۔ نیشنل صدر لجنہ اور مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب مشنری انچارج مغربی جرمنی کے خطابات۔ (تفصیلی رپورٹ آئندہ شمارہ میں ان شاء اللہ تعالیٰ)

مطالباتِ تحریکِ جدید

فرمودہ: حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضؓ
(خلیفۃ المسیح الثانیؓ)

- سادہ زندگی بسر کریں۔
- امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔
- دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔
- وقفِ رخصتِ موسمی میں حصہ لیں۔
- نوجوان خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔
- رخصت کے ایام خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔
- صاحبِ پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔
- پینشنرز اصحاب اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لئے پیش کریں۔
- طلباء کو تعلیم و تربیت کے لئے مرکزِ سلسلہ میں بھیجیں۔
- صاحبِ حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں مشورہ طلب کریں۔
- اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔
- جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کریں۔
- مرکزِ سلسلہ میں مکان بنوائیں۔ یہ دُنیا نہیں بلکہ دین ہے۔
- مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دُعائیں کریں۔
- قومی دیانت کا قیام کریں۔
- عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔
- راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔
- احمدیہ دارالقضاء کا قیام کریں۔ اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔
- اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں۔
- "حلف الفضول" کی قسم کا معاہدہ کریں کہ ہم امانت عدل و انصاف کو قائم کریں گے۔ (کتاب مطالبات تحریک جدید)

نظم

تمہیں تلاش ہے کس کی، مجھے بتاؤ تم
کسی کا جُرم سہی، میرے سر لگاؤ تم
شکائتوں کا ہمیں شوق ہے نہ عادت ہے
ہزار بار بھی چاہو تو آزماؤ تم
نیاز و ناز کی باتوں کا ذکر ہی چھوڑو
فقیہہ شہر کے فتوے ہمیں سناؤ تم
تمہاری آگ تمہیں کو کرے گی راکھ کا ڈھیر
ہمیں اس آگ کی گرمی سے مت ڈراؤ تم

خدا کا نام مٹائے سے مٹ نہیں سکتا
تم اب مٹ کے رہو گے، چلو، مٹاؤ تم
نگاہِ اہلِ نظر میں ہے سعئ نامسعود
کہ اہلِ دل کی نظر سے نظر چراؤ تم
نسیم جذبِ دروں سے ہے بادپیما
تم اس کی رہ سے ہٹو، اس کے منہ نہ آؤ تم

نسیم سیفی

(ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ کے شکریہ کے ساتھ)

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:....................